خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

213029

CPL
61

ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

ہفتہ 13- نومبر 1999ء - شعبان 1420 ہجری- 13- نبوت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر258

عہدِ بیعت

حضرت عبادہ بن صامتؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے بیعت کے وقت عہد لیا کہ تنگی ہو یا آسائش، خوشی ہو یا ناخوشی ہر حال میں ہم آپ کی بات سنیں گے اور اطاعت کریں گے۔

(صحیح مسلم کتاب الامارة باب وجوب طاعة الامراء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ

ہمارے ہاتھ پر بیعت تو یہی کی جاتی ہے کہ دین کو دُنیا پر مقدم کروں گا (-) اگر کوئی شخص یہ عہد اور اقرار کرنے کے بعد ہمارے کسی فیصلہ پر خوشی کے ساتھ رضامند نہیں ہوتا بلکہ اپنے سینہ میں کوئی روک اور اٹک پاتا ہے تو یقیناً کہنا پڑے گا کہ اس نے تبتّل حاصل نہیں کیا اور وہ اس اعلیٰ مقام پر نہیں پہنچا جو تبتّل کا مقام کہلاتا ہے، بلکہ اس کی راہ میں ہوائے نفس اور دُنیوی تعلقات کی روکیں اور زنجیریں باقی ہیں اور ان حجابوں سے وہ باہر نہیں نکلا جن کو پھاڑ کر انسان اس درجہ کو حاصل کرتا ہے۔ جبتک وہ دنیا کے درخت سے کاٹا جا کر الوہیت کی شاخ کے ساتھ ایک پیوند حاصل نہیں کرتا۔ اس کی سرسبزی اور شادابی محال ہے۔ دیکھو جب ایک درخت کی شاخ اس سے کاٹ دی جاوے تو وہ پَھل پُھول نہیں دے سکتی خواہ اسے پانی کے اندر ہی کیوں نہ رکھو اور ان تمام اسباب کو جو پہلی صورت میں اس کے لئے مایۂ حیات تھے، استعمال کرو، لیکن وہ کبھی بھی بار آور نہ ہوگی۔ اسی طرح پر جب تک ایک صادق کے ساتھ انسان کا پیوند قائم نہیں ہوتا وہ روحانیت کو جذب کرنے کی قوت نہیں پا سکتا۔ جیسے وہ شاخ تنہا اور الگ ہو کر پانی سے سرسبز نہیں ہوتی۔ اسی طرح پر یہ بے تعلق اور الگ ہو کر بار آور نہیں ہو سکتا۔ پس انسان کو متبتّل ہونے کے لئے ایک قطع کی ضرورت بھی ہے۔ اور ایک پیوند کی بھی۔

خدا کے ساتھ اسے پیوند کرنا اور دنیا اور اس کے تمام تعلقات اور جذبات سے الگ بھی ہونا پڑے گا۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ وہ بالکل دنیا سے الگ رہ کر یہ تعلق اور پیوند حاصل کرے گا۔ نہیں بلکہ دنیا میں رہ کر پھر اس سے الگ رہے۔ یہی تو مردانگی اور شجاعت ہے اور الگ ہونے سے مراد یہ کہ دنیا کی تحریکیں اور جذبات اس کو اپنا زیرِ اثر نہ کر لیں اور وہ ان کو مقدم نہ کرے، بلکہ خدا کو مقدم کرے۔ دنیا کی کوئی اور روک اس کی راہ میں نہ آوے اور اپنی طرف اس کو جذب نہ کر سکے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 553)

جلسہ قادیان سے حضور کا اختتامی خطاب

جلسہ سالانہ قادیان 13 تا 15 نومبر 99ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ اس موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بصرہ العزیز کا اختتامی خطاب لندن سے براہ راست ایم ٹی اے پر پاکستان کے وقت کے مطابق 15 نومبر 99ء بروز سوموار 4 بجے شام نشر کیا جائے گا۔ احباب مستفید ہوں۔

اسیران راہ مولا کیلئے خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے گذارش ہے کہ جملہ اسیران راہ مولا کی مشکلات کے ازالہ اور ان کی جلد باعزت بریت کیلئے خصوصی دعا کریں نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ انہیں اور ان کے عزیز و اقارب کو بھی اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

عہدِ بیعت کی پابندی کرنی چاہئے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

جب ہر ایک شخص اپنا فرض ادا کرتا ہے تو اس کا نتیجہ اچھا ہوتا ہے۔ اللہ کے فرمانبردار بندے کبھی اپنے عہد سے غافل نہیں ہوتے۔ جو شخص اپنے عہد بیعت پر قائم ہو وہ ہلاک نہیں ہوتا۔ دنیا میں ہر ایک سچا سلسلہ ایک شخص سے چلا ہے۔ جو شخص خدا سے اقرار کرتا اور اس کو نبھاتا ہے وہ کامیاب ہوتا ہے۔ محمد رسول اللہ ﷺ نے خدا سے اقرار کیا اور پھر اس عہد کو نبھایا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ایک دنیا انؐ کی طرف کھینچ کر آ گئی۔ اگر آنحضرت ﷺ اس عہد کی پابندی نہ کرتے تو جو آپ نے خدا سے کیا تھا تو لاکھوں انسان کیسے کھینچ سکتے تھے۔ لیکن آنحضرت ﷺ میں صدق کی طاقت بدرجۂ کمال تھی۔ اور آپ کے صدق نے لاکھوں کو کھینچ لیا تھا۔ غور کرو لوہے کی ایک لٹھ جس قدر بوجھ اٹھا سکتی ہے جھاڑو کے ہزار تنکے اتنا بوجھ نہیں اٹھا سکتے۔ اسی طرح جو لوگ محمد ﷺ کے رنگ میں رنگے جاتے ہیں۔ وہ دنیا کو اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں۔ فرق یہی ہے کہ دوسروں میں اس بات کی کمی ہوتی ہے۔

احد کی جنگ میں نتیجہ کیا ہوا تھا اور کیوں ہوا تھا۔ آنحضرت ﷺ کو تکلیف پہنچی اور صحابہؓ کو بھی سخت تکلیف کا سامنا ہوا۔ اس لئے کہ انہوں نے آنحضرت ﷺ کے حکم کی خلاف ورزی کی تھی۔ اسی کا یہ نتیجہ خراب تھا۔

ہماری جماعت بھی ایک عظیم الشان کام کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ یاد رکھو تمہارے منہ کی باتیں اور اخلاص کا اظہار تمہیں کامیاب نہیں کرے گا جب تک ان اصول حقہ کی اور اقرار بیعت کی پابندی نہ کرو۔ جس طرح کونین مفید نہیں ہو سکتی جب تک اسی بخار میں نہ دی جائے جس میں مفید ہو سکتی ہے۔ اسی طرح تمہارا اخلاص کا اظہار بے اثر ہوگا اگر تم اخلاص کے پابند نہ ہو گے۔

(خطباتِ محمود جلد نمبر 8 صفحہ 104-105)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر۔ عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 82)

حضرت مسیح موعودؑ کی ایک نظر کی عالمی برکت

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے یہ واقعہ بیان فرمایا کہ۔

"کہ ایک دن دس بجے کے قریب مدرسہ احمدیہ...... کے صحن میں کھڑا تھا کہ بیت مبارک سے حضرت مسیح موعود کی آواز آئی۔ میں وہاں پہنچا۔ دیکھتا کیا ہوں۔ ایک شخص امرتسر سے تحقیق کے لئے آیا ہوا ہے۔ اور حضور اس کی خاطر سے تشریف لائے ہیں۔ اور پانچ چھ اور آدمی وہاں جمع ہیں۔ اس نے سوال کیا۔ کہ آپ کی بیعت یا صحبت سے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اس کا جواب دیتے ہوئے جوش کی حالت میں تقریر فرمانے لگے۔ دوران تقریر میں بہت ہی گونجتی ہوئی بلند آواز سے فرمایا۔ کہ ایک بچہ جس نے ایک ہفتہ بھی میری صحبت میں گذارا ہے۔ وہ مشرق اور مغرب کے مولویوں کو شکست دے سکتا ہے۔ اور اپنے اندر وہ تاثیر رکھتا ہے۔ جو ان مولویوں میں نہیں۔ اس پر آپ کی آنکھیں سرخ تھیں اور حضور میری طرف دیکھ رہے تھے۔ میری عمر اس وقت سترہ سال کی ہوگی۔ اس وقت اس مجلس میں میرے سوا اور کوئی بچہ نہ تھا۔ اور اس وقت میں نے یہ دعا کی۔ کہ الٰہی حضور کے اس قول کا میں ہی مصداق بنوں۔ اس دعا کرنے کو میں نے اس لئے غنیمت سمجھا۔ کہ میں نے سنا ہوا تھا۔ کہ اولیاء اللہ کی نظر ایک منٹ میں وہ کچھ کر سکتی ہے کہ سینکڑوں سال کی محنت و اعمال وہ نہیں کر سکتے۔ اور میرا یہ یقین ہے کہ اس وقت جو مجھے مشرق و مغرب میں (دعوت الی اللہ) کی توفیق ملی۔ اور بڑے سے بڑے عالم اور بڑے سے بڑے وزیر نے میری باتوں کو سن کر میرے ہاتھوں کو چوما ہے۔ وہ محض حضرت مسیح موعود کی اس نظر کی برکت سے تھا۔"

(الحکم 28۔ جولائی 1938ء صفحہ 4)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سعادت مندی

حضرت عرفانی کے قلم سے حضرت منشی ظفر احمد صاحب کی بیان فرمودہ روایت:۔

"ایک مرتبہ ایک مولوی تحقیق حق کے خیال سے قادیان آیا۔ چھوٹے سے قد کا تھا۔ بارہ نمبردار اس کے ساتھ تھے۔ وہ بحث نہ کرتا۔ بلکہ خود اپنے نقطہ نظر سے حالات دیکھتا تھا۔ میں حضرت مسیح موعود کے قریب رہتا تھا۔ رات کو وہ میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ ایک بات پوچھتا ہوں اگر آپ سچ سچ بتا دیں۔ اعتقاد کا خیال نہ کریں۔ عربی زبان میں جو حضرت کتابیں لکھ رہے ہیں ان کی تصنیف میں مدد دینے کے لئے کچھ لوگ ہوں گے۔ جو رات کو مدد دیتے ہوں گے۔ میں نے کہا دو آدمی ہیں جو آپ کو مدد دیتے ہیں۔ ایک کا نام مولوی محمد معین الدین ہے اور دوسرے کا نام مولوی محمد چراغ۔ حضرت مسیح موعود کے میں اس قدر قریب تھا کہ میری آواز وہاں تک بخوبی پہنچتی تھی۔ حضرت نے جب یہ سنا تو بے اختیار ہنس پڑے۔ میں نے سمجھا کہ بات آئی گئی ہو گئی۔ دوسرے دن جب عصر کے وقت حضرت مسیح موعود بیت میں تشریف فرما ہوئے تو فرمایا۔ منشی جی ان علماء کو دکھا بھی تو دو۔ میں نے دونوں کو بلا کر سامنے کر دیا۔ اور اس سے ایک بڑا لطف مجلس میں پیدا ہو گیا۔ وہ ایک بڑا خوان شیرینی کا لایا۔ اور عرض کیا کہ میری تسلی ہو گئی۔ میری بیعت قبول فرمائی جائے۔ حضرت نے اس کی اور اس کے ہمراہیوں کی بیعت لے لی۔ اور ہنس کر فرمایا یہ سینی شیرینی کی منشی جی کو دو کہ وہ ہدایت کا موجب ہوئے ہیں نئے لوگ شاید اس سے لطف نہ اٹھا سکیں۔ کیونکہ بہت تھوڑے ہوں گے جنہوں نے ان علماء کو دیکھا ہو۔ ایک حضرت حافظ معین الدین تھے جن کو حافظ معنا بھی کہا کرتے تھے وہ فوت ہو چکے ہیں۔ دوسرا مولوی چراغ ایک جولاہا ہے جو اس وقت مدرسہ احمدیہ میں چپڑاسی ہے۔ اس وقت وہ ایک نابالغ لڑکا تھا۔ اور حضرت مسیح موعود کے گھر کا کاروبار سودا سلف لانے کا کرتا تھا۔ یا بچوں کے ساتھ رہتا تھا۔ حضرت منشی صاحب کی زندہ دلی اور شگفتہ مزاج کے صرف ان واقعات پر اکتفا کرتا ہوں۔

(الفضل 24۔ ستمبر 1941ء صفحہ 4)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

آپ چل کر تو نے دکھلا دی رہِ وصلِ حبیب
تو نے بتلایا کہ یوں ملتا ہے یارِ بے نشاں
ایک ہی زینہ ہے اب بامِ مرادِ وصل کا
بے ملے تیرے ملے ممکن نہیں وہ دلستاں
یہ دعا ہے میرا دل ہو اور [illegible] ہو
میرا سر ہو اور تیرا [illegible]

(درعدن)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

اتوار 14۔ نومبر 1999ء

12-40 a.m. لقاء مع العرب۔
3-15 a.m. التفسیر الکبیر نمبر 63
3-40 a.m. مجلس سوال و جواب حضرت صاحب کے ساتھ 99-11-12
4-40 a.m. ڈاکومنٹری۔
5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔ ہفتہ وار جائزہ۔
5-40 a.m. کوئز۔ خطبات امام۔
6-10 a.m. لقاء مع العرب۔
8-45 a.m. اردو کلاس سبق نمبر 89
9-55 a.m. چلڈرنز کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
11-05 a.m. تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ۔ جائزہ۔
12-15 p.m. کوئز۔ خطبات امام۔
12-35 p.m. مجلس سوال و جواب۔
1-35 p.m. لقاء مع العرب۔
2-40 p.m. اردو کلاس۔ سبق نمبر 88
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m. چینی زبان سیکھئے۔
6-10 p.m. خطبہ جمعہ۔
7-10 p.m. بنگالی سروس۔
8-10 p.m. ہفتہ واری جائزہ۔
8-20 p.m. ناصرات و لجنہ کی حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات۔
9-25 p.m. چلڈرنز کارنر۔
10-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ۔ جائزہ۔
11-15 p.m. اردو کلاس۔ سیشن نمبر 90 (26-8-95)

پیر 15۔ نومبر 1999ء

12-30 a.m. لقاء مع العرب۔
1-30 a.m. مجلس سوال و جواب حضرت صاحب کے ساتھ (13-11-99)
2-30 a.m. درس القرآن نمبر 11۔ (14-2-95)
3-00 a.m. انٹرویو۔
5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔ نمبر 37
6-05 a.m. لقاء مع العرب۔
7-05 a.m. انٹرویو۔
8-00 a.m. اردو کلاس سیشن نمبر 90
9-20 a.m. چینی زبان سیکھئے
9-55 a.m. جرمن مہمانوں کی حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات۔
11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
11-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔ نمبر 37
12-05 p.m. درس القرآن نمبر 11۔ (14-2-95)
1-40 p.m. لقاء مع العرب۔
2-40 p.m. اردو کلاس۔ سبق نمبر 90
3-55 p.m. جلسہ سالانہ قادیان۔ اختتامی خطاب حضرت صاحب۔
5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m. نارویجین زبان سیکھئے۔ کلاس نمبر 43
6-05 p.m. احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ کبڈی ربوہ بمقابلہ فیصل آباد از پاکستان۔
6-40 p.m. شارٹ ڈاکومنٹری۔
7-00 p.m. بنگالی سروس۔
8-00 p.m. ملاقات۔ حضرت صاحب کے ساتھ مجلس سوال و جواب۔ ینگ لجنہ کے ساتھ 99-11-14
9-05 p.m. چلڈرنز کلاس۔ نمبر 38۔ (30-9-95)
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔
11-30 p.m. اردو کلاس۔ سبق نمبر 92۔ (1-9-95)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 16۔ نومبر 1999ء

12-45 a.m. لقاء مع العرب۔
1-55 a.m. جلسہ سالانہ قادیان۔ اختتامی خطاب
3-00 a.m. مجلس سوال و جواب ینگ لجنہ کے ساتھ (14-11-99)
4-25 a.m. نارویجین زبان سیکھئے۔
5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔ کلاس نمبر 38
6-10 a.m. لقاء مع العرب۔
7-15 a.m. جلسہ سالانہ قادیان اختتامی خطاب از حضرت صاحب۔
8-15 a.m. اردو کلاس۔
9-20 a.m. نارویجین زبان سیکھئے
9-55 a.m. ناصرات کے ساتھ حضرت صاحب کی ملاقات۔
11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔ کلاس نمبر 38
12-10 p.m. پشتو پروگرام۔ خطبہ جمعہ (25-5-98)
1-20 p.m. تعلیم دین حق۔
1-50 p.m. لقاء مع العرب۔

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی

مجلس عرفان

ملاقات۔22مارچ94ء

غیراللہ کی قسم کھانے کا مسئلہ

ایک غیراز جماعت دوست کا سوال پیش ہوا کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اللہ کے سوا ہر دوسری چیز کی قسم کھانے سے منع کیا ہے لیکن خود ہی ایک شعر میں فرمایا ہے۔

تیرے ہی منہ کی قسم اے مرے پیارے احمد
تیری خاطر سے یہ سب بار اٹھایا ہم نے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے واضح فرمایا ہے کہ اللہ کے سوا کسی غیر کی قسم نہیں کھانی چاہئے کیونکہ اللہ عالم الغیب والشہادہ ہے۔ اس جگہ آپ نے بتوں اور فرضی خداؤں کی بات کی ہے اور فرمایا ہے کہ ہر غیراللہ چونکہ علم کامل نہیں رکھتا۔ اس لئے اس کو اپنی کسی بات کی شہادت کے طور پر نہیں پیش کرنا چاہئے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ قرآن فرماتا ہے کہ دیگر متفرق لغو قسموں پر اللہ مواخذہ نہیں کرے گا۔

حضرت صاحب نے فرمایا لیکن محاورۃً قسم کھانا یہ روزمرہ کے استعمال کی بات ہے۔ صحیح مسلم کتاب الایمان میں ایک حدیث آتی ہے کہ ایک شخص نے آکر حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام کے بارے میں سوال کیا۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پانچ نمازیں فرض ہیں۔ اس نے سوال کیا کہ کیا کوئی اور بھی نماز ہے۔ آپؐ نے فرمایا اور کوئی نہیں سوائے نوافل کے اگر کوئی چاہے۔ پھر فرمایا رمضان کے روزے فرض ہیں۔ اس نے سوال کیا کہ کیا کوئی اور بھی روزے فرض ہیں۔ آپؐ نے فرمایا نہیں سوائے نفلی روزوں کے۔ پھر فرمایا زکوٰۃ دو۔ اس نے سوال کیا کہ کیا اور کوئی بھی زکوٰۃ فرض ہے آپؐ نے فرمایا اور کوئی نہیں سوائے صدقات کے 'اگر کوئی چاہے۔ اس کے بعد وہ شخص پیٹھ موڑ کر چلا گیا۔ اور کہتا جاتا تھا کہ خدا کی قسم نہ اس سے زیادہ کروں گا اور نہ کم کروں گا۔ اس پر حضرت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ شخص کامیاب ہو گیا اس کے باپ کی قسم اگر وہ سچا ہے اور اس پر قائم رہے تو وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا یہ مثال ان قسموں کی ہے جو محاورے کی ذیل میں آتی ہیں۔ یہ لغو قسموں میں سے نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ شان ہرگز نہیں ہو سکتی کہ آپؐ کوئی لغو کام کریں۔ اس قسم کی جو قسمیں عادتاً کھائی جاتی ہیں اللہ ان سے درگزر فرماتا ہے لیکن اگر کوئی شخص اراد تاً کوئی فائدہ اٹھانے کے لئے قسم کھائے تو اس کا مواخذہ ہوگا۔

حضرت صاحب نے فرمایا محاورۃً قسموں میں سب سے اچھی مثال حضرت بانی سلسلہ کی یہ قسم ہے جس میں آپ نے پیارے نبی کے چہرے کی قسم کھائی ہے۔ یہاں گواہی کے معنی صداقت کے درجۂ کمال کے ہیں۔ کہ وہ چہرہ سچا ہے۔ یہ چہرہ اتنا پیارا ہے اس کا عاشق ہو جانا بے اختیاری کی بات ہے۔ اسی قسم کا مضمون حضرت بانی سلسلہ نے یوں بھی بیان فرمایا ہے کہ

اگر خواہی دلیلی عاشقش باش
محمدؐ ہست برہان محمدؐ

کہ اگر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کی دلیل چاہتے ہو تو آپؐ کے عاشق ہو جاؤ۔ کیونکہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود خود محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کی دلیل ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا اس لئے اس قسم کا ان قسموں سے کوئی تعلق نہیں۔ جن کی اجازت نہیں ہے۔

حضرت صاحب نے حضرت بانی سلسلہ کا وہ اقتباس بیان فرمایا جو اعتراض کا موجب بنا ہے۔ اس کو بیان کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا کہ یہاں پر حضرت بانی سلسلہ نے جو قسم کھانا جائز ہے اس کی شرائط بیان کی ہیں۔ اگر یہ شرائط نہ ہوں تو چاہے قسم لغو ہو یا محاورۃً ہو اس کا اس قسم کی قسموں سے کوئی دور کا بھی تعلق نہیں ہوتا۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ خدا کی تمام کتب میں انسان کے لئے یہ تعلیم ہے کہ غیر اللہ کی قسم نہ کھائی جائے۔ یہاں پر غیراللہ سے فرضی خدا اور بت وغیرہ مراد ہیں۔

نظریہ ارتقاء

سکاٹ لینڈ سے ایک غیراز جماعت صاحب نے سوال کیا کہ انسانی ارتقاء اور نظریہ ارتقاء پر روشنی ڈالیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا یہ بڑا وسیع مضمون ہے۔ یہاں کی مختصر محفل میں اس کی گنجائش نہیں ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ میرے بعض خطبات میں' مثلاً ماریشس یونیورسٹی میں اس موضوع پر خطاب کیا گیا تھا وہ سن لیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا اس خطاب کے نوٹس گر جانے کی وجہ سے ان کی ترتیب منتشر ہو گئی تھی اس لئے میں اس ترتیب سے تو بات بیان نہ کر سکا تھا جو میں چاہتا تھا۔ مگر حاضرین کو میری بات سمجھ آگئی تھی۔ اور اس تقریب کے شرکاء میں سے یونیورسٹی کے چانسلر اور وزیر تعلیم نے جو دونوں ہندو مذہب سے تعلق رکھتے ہیں' کہا کہ انہیں اس مضمون سے بڑی دلچسپی پیدا ہوئی۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ دوسری جگہ بھی سوال و جواب کی مجالس میں اس موضوع کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

تاہم حضرت صاحب نے فرمایا کہ میں اس وقت اس سوال کا مختصر جواب دیتا ہوں۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ قرآن کریم سے یہ بات قطعی طور پر ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زندگی کو طبقہ بہ طبقہ اور درجہ بدرجہ پیدا کیا ہے۔ اور آگے بڑھایا ہے۔ قرآن کریم کی ایک آیت ہے کہ تم اگر نفس واحدہ کی پیدائش کو سمجھنا چاہو تو ماں کے پیٹ میں دیکھو کہ ہم نے کیسی کیسی شکلیں عطا کی ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ جو سائنس دان زندگی کے ارتقاء کے بارے میں معلومات رکھتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ماں کے پیٹ میں بچہ کم و بیش ان تمام مراحل سے گزرتا ہے جن سے زندگی گزری ہے۔ ان گنت سال پہلے جب زندگی کا آغاز ہوا تھا تو اس کی مثال جنین کی پہلی حالت کے مشابہ ہوتی ہے۔ پھر وہ عمل تیزی سے دہرایا جاتا ہے۔ ارب سال کا زمانہ نو ماہ میں تیزی سے دوہرایا جاتا ہے۔ اور پھر اچانک بچہ دنیا میں آتا ہے کہ وہ سمیعاً بصیراً ہوتا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ قرآن کریم میں بکثرت ایسی آیات ہیں جن میں زندگی کے طبقہ بہ طبقہ پیدا ہونے اور زندگی سے پہلے ماضی کی حالتوں کی طرف بھی لوٹنے کا ذکر ہے۔ یعنی ارتقاء معکوس کا بھی ذکر ہے۔

حضرت صاحب نے قرآن کریم کی سورہ التین کا ذکر کرتے ہوئے ارتقاء کے مختلف پہلوؤں کا ذکر فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ اس میں جو تین کا ذکر ہے وہ حضرت نوح کے سیلاب کی طرف اشارہ ہے۔ زیتون سے حضرت مسیح علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے اور بلد الامین سے حضرت نبی کریم ﷺ کے مسکن اور وطن کی طرف اشارہ ہے۔ اس میں مذہب کے ارتقائی حالات کی طرف اشارہ ہے۔ پہلے تین پھر زیتون اور پھر بلد الامین کے زمانے میں آکر تعلیم درجہ کمال کو پہنچ گئی۔ پھر فرمایا کہ ہم نے انسان کو بنایا۔ اس سے پہلے روحانی مدارج میں ترقی سے پہلے انسان کو اس کے تقویمی دور سے گذار کر اس قابل بنا چکے ہیں کہ وہ روحانی مضامین کو سمجھ سکے۔ پھر اللہ نے احسن تقویم فرمایا کہ مختلف مدارج سے گزار کر ہم نے انسان کو ترقی دے کر وہاں پہنچایا کہ مذہب کو سمجھ سکے۔ پھر اسفل سافلین کا ذکر کرکے فرمایا کہ ہم نے انسان کو اس کے ادنیٰ ترین درجوں کی طرف لوٹا دیا۔ اس کے دونوں معنی ہو سکتے ہیں۔ روحانی معنی تو یقیناً ہوتے ہیں۔ کہ جو لوگ اس قابل ہیں کہ خدا کے پیغام کو سمجھ سکیں وہ جب خدائی پیغام کو رد کرتے ہیں تو اشرف المخلوقات سے گر کر ارذل المخلوقات ہو جاتے ہیں۔ اور اسفل سافلین میں جا گرتے ہیں جہاں ان کی حالت ادنیٰ حیوانوں سے بھی بدتر ہوتی ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اگر اس سورہ کو جسمانی لحاظ سے بھی اطلاق کر لیں تو اس کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ کہ وہ زندگی میں بعض حالتوں میں تنزل اختیار کرتے ہوئے ادنیٰ ترین حالتوں میں لوٹیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ ابھی تک سائنس نے ایسی تحقیق نہیں کہ اس کیفیت کے شواہد سامنے آسکیں۔ لیکن روحانی کیفیت کا مضمون تو واضح ہے۔

حضرت صاحب نے بتایا کہ قرآن نے پھر یہ فرمایا کہ ارتقاء جاری ہے۔ اور سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک اعمال بجالائے۔ ان کے لئے جزاء کا غیر منقطع سلسلہ جاری ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ قرآن کریم کی اس چھوٹی سی سورہ نے زندگی کے ارتقائی مدارج اور ترقی کا ذکر فرمادیا ہے اور بتادیا ہے کہ تم ایک مقام پر نہیں ٹھہر سکتے اگر چاہو گے تو واپسی بھی ہو سکتی ہے۔ اور ترقیات بھی لامحدود ہو سکتی ہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اگر سوال کرنے والے تھوڑا انتظار کریں تو میری ایک کتاب عنقریب آنے والی ہے یہ یورپ میں دیا جانے والا میرا ایک لیکچر تھا اس کے ایک باب میں یہ بحث اٹھائی گئی ہے یہ مختصر بحث ہے لیکن قرآن کریم کی مختلف آیات کے حوالے سے ارتقاء کو واضح کیا گیا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ یہ کتاب چھپے گی تو ان صاحب کو بھجوادی جائے گی۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے اس موضوع پر اس وقت مختصر بات کرنے کی کوشش کی ہے ناواقف لوگ شاید ساری بات نہ سمجھ سکیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ میں نے ایک بار جامعہ احمدیہ میں اس موضوع پر ایک سلسلہ خطابات کا شروع کیا تھا۔ ایک ڈیڑھ گھنٹہ کا خطاب ہوتا تھا۔ کئی خطاب ہوئے مگر یہ سلسلہ پھر بھی تشنہ رہا۔

روزہ اور تراویح

ایک صاحب نے سوال کیا کہ جو روزہ نہیں رکھ سکتے کیا وہ تراویح بھی نہیں پڑھ سکتے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس کا اصولی جواب تو یہ ہے کہ جن کو خدا تعالیٰ نے روزہ سے مستثنیٰ رکھا ہے ان کو دوسری عبادتوں سے تو مستثنیٰ نہیں رکھا۔ وہ نماز پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟ قرآن پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟ یقیناً پڑھ سکتے ہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اگر ایک شخص اپنے بعض فرائض میں کمزور ہو تو دوسرے فرائض جھڑ تو نہیں جاتے۔ اس کے بعد حضرت صاحب نے تراویح کی تاریخ اور نوافل پر روشنی ڈالی۔

اے مجھے اپنا پرستار بنانے والے
جوت اِک پریت کی ہردے میں جگانے والے
سرمدی پریم کی آشاؤں کو دھیرے دھیرے
مدھ بھرے سُر میں مدُھر گیت سُنانے والے
اے محبت کے امَر دیپ جلانے والے
پیار کرنے کی مجھے رِیت سکھانے والے
غمِ فرقت میں کبھی اِتنا رُلانے والے
کبھی دِل داری کے جھُولوں میں جھُلانے والے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ : کاشف عمران خالد صاحب

صدقہ صادق پر نشان کر دیتا ہے

صدقہ و خیرات کی حقیقت و برکات

حضرت مسیح موعود کی تحریرات و ملفوظات کی روشنی میں

صدقہ کی حقیقت

سورۃ البقرہ آیت 265 کے حوالہ سے فرمایا۔ یعنی اے احسان کرنے والو! اپنے صدقات کو جن کی صدق پر بنا چاہئے احسان یاد دلانے اور دکھ دینے کے ساتھ برباد مت کرو یعنی صدقہ کا لفظ صدق سے مشتق ہے پس اگر دل میں صدق اور اخلاص نہ رہے تو وہ صدقہ صدقہ نہیں رہتا۔ بلکہ ایک ریاکاری کی حرکت ہوتی ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی روحانی خزائن جلد 10 ص 343)

صدقہ صدق سے ہے

صدقہ صدق سے لیا گیا ہے۔ جب کوئی شخص خدا تعالیٰ کی راہ میں صدقہ دیتا ہے تو معلوم ہوا کہ خدا سے صدق رکھتا ہے۔ دوسرا دعا۔ دعا کے ساتھ قلب پر سوزوگداز اور رقت پیدا ہوتی ہے۔ دعا میں ایک قربانی ہے۔ صدق اور دعا اگر میسر آجاویں تو اکسیر ہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 68)

صادقوں پر نشان

علم تعبیر الرؤیا میں مال کلیجہ ہوتا ہے۔ اسی لئے خیرات کرنا جان دینا ہوتا ہے۔ انسان خیرات کرتے وقت کس قدر صدق و ثبات دکھاتا ہے۔ اصل بات تو یہ ہے کہ صرف قیل و قال سے کچھ نہیں بنتا۔ جب تک کہ عملی زندگی میں لاکر کسی بات کو نہ دکھایا جاوے۔ صدقہ اس کو اسی لئے کہتے ہیں کہ صادقوں پر نشان کر دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 155)

صدقہ و خیرات کا ردبلا ہونا

صدقہ و خیرات سے بلا کے ٹلنے کا ذکر ہوا۔ اس پر حضرت اقدس نے فرمایا کہ :۔

ہاں یہ بات ٹھیک ہے۔ اس پر بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ تقدیر کے دو حصے کیوں ہیں؟ تو جواب یہ ہے کہ تجربہ اس بات پر شاہد ہے کہ بعض دفعہ سخت خطرناک صورتیں پیش آتی ہیں اور انسان بالکل مایوس ہو جاتا ہے، لیکن دعا و صدقات و خیرات سے آخر کار وہ صورت ٹل جاتی ہے۔ پس آخر یہ ماننا پڑتا ہے کہ اگر معلق تقدیر کوئی شے نہیں ہے اور جو کچھ ہے مبرم ہی ہے تو پھر دفع بلا کیوں ہیں کہ انسان کو ایک حد تک خوف دلایا جاوے اور پھر صدقہ و خیرات جب وہ کرے تو وہ خوف دور کر دیا جاوے۔ دعا کا اثر مثل نر و مادہ کے ہوتا ہے کہ جب وہ شرط پوری ہو اور وقت مناسب مل جاوے اور کوئی نقص نہ ہو تو ایک امر ٹل جاتا ہے۔ اور جب تقدیر مبرم ہو تو پھر ایسے اسباب دعا کی قبولیت کے بہم نہیں پہنچتے۔ طبیعت تو دعا کو چاہتی ہے مگر توجہ کامل میسر نہیں آتی اور دل میں گداز پیدا نہیں ہوتا۔ نماز سجدہ وغیرہ جو کچھ کرتا ہے اس میں بدمزگی پاتا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ انجام بخیر نہیں اور تقدیر مبرم ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 67، 68)

یکساں تعلیم

لوگ اس نعمت سے بے خبر ہیں کہ صدقات، دعا اور خیرات سے ردبلا ہوتا ہے اگر یہ بات نہ ہوتی تو انسان زندہ ہی مر جاتا۔ مصائب اور مشکلات کے وقت کوئی امید اس کے لئے تسلی بخش نہ ہوتی۔ مگر نہیں اسی نے **لا یخلف المیعاد** (آل عمران 10) فرمایا ہے **لا یخلف الوعید** نہیں فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے وعید معلق ہوتے ہیں جو دعا اور صدقات سے بدل جاتے ہیں۔ اس کی بے انتہا نظیریں موجود ہیں۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو انسان کی فطرت میں مصیبت اور بلا کے وقت دعا اور صدقات کی طرف رجوع کرنے کا جوش ہی نہ ہوتا۔

جس قدر راستباز اور نبی دنیا میں آئے ہیں۔ خواہ وہ کسی ملک اور قوم میں آئے ہوں مگر یہ بات ان سب کی تعلیم میں یکساں ملتی ہے کہ انہوں نے صدقات اور خیرات کی تعلیم دی۔ اگر خدا تعالیٰ تقدیر کے محو اور اثبات پر قادر نہیں پھر یہ ساری تعلیم ہی فضول ٹھہر جاتی ہے اور پھر ماننا پڑے گا کہ دعا کچھ چیز نہیں اور ایسا کہنا ایک عظیم الشان صداقت کا خون کرنا ہے۔ (دین) کی صداقت اور حقیقت دعا ہی کے نکتہ کے نیچے مخفی ہے۔ کیونکہ اگر دعا نہیں نماز بے فائدہ زکوٰۃ بے سود اور اسی طرح سب اعمال معاذاللہ لغو ٹھہرتے ہیں۔

(ملفوظات جلد سوم ص 201، 202)

تمام اقوام کا متفقہ مذہب

تمام مذاہب کے درمیان یہ امر متفق ہے کہ صدقہ خیرات کے ساتھ بلا ٹل جاتی ہے اور بلا کے آنے کے متعلق اگر خدا تعالیٰ پہلے سے خبر دے تو وہ وعید کی پیشگوئی ہے۔ پس صدقہ و خیرات سے اور توبہ کرنے اور خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے سے وعید کی پیشگوئی بھی ٹل سکتی ہے۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر اس بات کے قائل ہیں کہ صدقات سے بلا ٹل جاتی ہے۔ ہندو بھی مصیبت کے وقت صدقہ خیرات دیتے ہیں۔ اگر بلا ایسی شے ہے کہ ٹل نہیں سکتی تو پھر صدقہ خیرات سب عبث ہو جاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 176، 177)

پیغمبروں کا اتفاق

اس بات پر بھی غور کرو کہ صدقہ اور خیرات کیوں جاری ہے۔ اور ہر قوم میں اس کا رواج ہے۔ فطرتاً انسان مصیبت اور بلا کے وقت صدقہ دینا چاہتا ہے۔ اور خیرات کرتا ہے اور کہتے ہیں کہ بکرے دو کپڑے دو۔ یہ دو وہ دو۔ اگر اس کے ذریعہ سے ردبلا نہیں ہوتا تو پھر اضطراراً انسان کیوں ایسا کرتا ہے؟ نہیں ردبلا ہوتا ہے۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر کے اتفاق سے یہ ثابت ہے اور یقیناً جانتا ہوں کہ یہ صرف مسلمانوں ہی کا مذہب نہیں بلکہ یہودیوں، عیسائیوں اور ہندوؤں کا بھی یہی مذہب ہے۔ اور میری سمجھ میں روئے زمین پر کوئی اس کا منکر نہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 552)

صدقہ جاریہ

ایک شخص کا خط حضرت کی خدمت میں پیش ہوا کہ انسان اپنی زندگی میں کس طرح کا صدقہ جاریہ چھوڑ جائے کہ مرنے کے بعد قیامت تک اس کا ثواب ملتا رہے۔ فرمایا کہ :۔

قیامت تک کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتے۔ ہاں ہر عمل انسان کا جو اس کے مرنے کے بعد اس کے آثار دنیا میں قائم رہیں وہ اس کے واسطے موجب ثواب ہوتا ہے۔ مثلاً انسان کا بیٹا ہو اور وہ اسے دین سکھلائے اور دین کا خادم بنائے تو یہ اس کے واسطے صدقہ جاریہ ہے۔ جس کا ثواب اس کو ملتا رہے گا۔ اعمال نیت پر موقوف ہیں۔ ہر ایک عمل جو نیک نیتی کے ساتھ ایسے طور سے کیا جائے کہ اس کے بعد قائم رہے وہ اس کے واسطے صدقہ جاریہ ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 190)

عمدہ صدقہ

بعض لوگ ایک بات منہ سے نکالتے ہیں اور پھر اس پر قائم نہیں رہ سکتے اور گنہگار ہوتے ہیں۔ صدقہ عمدہ وہ ہے جو اگرچہ قلیل ہو مگر اس پر دوام ہو۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 484)

صدقہ اور ہدیہ میں فرق

صدقہ میں ردبلا ملحوظ ہوتی ہے اور یہ صدق سے نکلا ہے کیونکہ اس کے عمل درآمد میں انسان اللہ تعالیٰ کو صدق و صفا دکھلاتا ہے اور میرا خیال ہے کہ ہدیہ ہدایت سے نکلا ہے کہ آپس میں محبت بڑھے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 266)

صدقات دینے کی تلقین

اخلاق کی درستی کے ساتھ اپنے مقدور کے موافق صدقات کا دینا بھی اختیار کرو۔ **یطعمون الطعام....** (الدھر، 9) یعنی خدا کی رضا کے لئے مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھانا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خاص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہم دیتے ہیں اور اس دن سے ہم ڈرتے ہیں جو نہایت ہی ہولناک ہے۔

قصہ مختصر دعا سے۔ توبہ سے کام لو اور صدقات دیتے رہو تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم کے ساتھ تم سے معاملہ کرے۔

(ملفوظات جلد اول ص 135)

حضرت سعیدؓ بن العاص

شجاعت و شہامت کے ساتھ فیاضی اور دریادلی بھی خمیر میں داخل تھی ہفتہ میں ایک دن اپنے بھائی بھتیجوں کو ساتھ کھلاتے تھے۔ اس کے علاوہ سب کو کپڑے دیتے نقدی عطا کرتے تھے اور ان کے گھروں پر ساز و سامان بھجواتے تھے۔

(اسد الغابہ جلد 2 ص 311)

یہ فیاضی محض اعزہ کے ساتھ مخصوص نہ تھی بلکہ کار خیر میں بھی بہت فیاضی سے صرف کرتے تھے ہر شب جمعہ کو کوفہ کی مسجد میں غلام کے ہاتھ دینار سے بھری ہوئی تھیلیاں نمازیوں میں تقسیم کراتے تھے۔

(اسد الغابہ جلد 2 ص 310)

کبھی کوئی سائل آپ کے در سے ناکام واپس نہ ہوتا تھا اگر روپیہ پاس نہ ہوتا تو ایک تحریری یادداشت بطور ہنڈی کے دے دیتے کہ جب روپیہ آجائے سائل وصول کرے۔

(استیعاب جلد نمبر 2 ص 556)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی خواتین کے نام

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کا ایک پیغام

نومبر 1972ء میں لجنہ اماء اللہ کے قیام کے پچاس سال مکمل ہوئے۔ اس موقع پر حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی زیر نگرانی

"مجلہ بتقریب جشن پنجاہ سالہ لجنہ اماء اللہ
1922ء تا 1972ء"

شائع کیا گیا۔ جس کے لئے حضرت سیدہ موصوفہ نے بطور صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ درج ذیل پیغام دیا۔

میری عزیز بہنو!

اللہ تعالیٰ کے فضل سے 25 دسمبر 1972ء کو لجنہ اماء اللہ کے قیام پر نصف صدی گزر جائے گی، ہم خوش ہیں کہ وہ تنظیم جو صرف چودہ ممبرات سے شروع کی گئی تھی، آج ایک بین الاقوامی انجمن ہے جس کی ساری دنیا میں ساڑھے چھ سو سے زائد شاخیں ہیں۔ ہماری بزرگ خواتین نے بڑی قربانیوں اور جدوجہد سے ہمیں اس مقام پر کھڑا کیا، باوجود کم تعلیم کے ان کے دلوں میں ایک عزم اور خدا تعالیٰ کے لئے سب کچھ قربان کر دینے کا جذبہ موجود تھا۔ خلیفہ وقت کی ہر آواز پر انہوں نے سب کچھ قربان کر دینے کا تہیہ کیا۔ ان کی قربانیوں اور محنت کے نتیجہ میں لجنہ اماء اللہ ترقی کرتی گئی، لیکن آج لجنہ اماء اللہ کی نصف صدی کی ترقیات کا جائزہ لیتے ہوئے اس موقعہ پر صرف ہمارا خوش ہونا ہی کافی نہیں، جب تک آئندہ کے لئے ہم ایسا ٹھوس لائحہ عمل نہ تجویز کرلیں، جس کے نتیجہ میں ممبرات لجنہ پہلے سے زیادہ جوش سے قربانی دے سکیں۔ اپنی آئندہ نسلوں کی دینی ماحول میں نیک تربیت کر سکیں تاکہ ان کی اولادیں اس بوجھ کو صحیح طور پر اٹھانے اور ان کی جگہ لینے کے لئے طیار رہیں۔

قوم وہی زندہ رہتی ہے جس کی اگلی نسل پچھلی نسل کی جگہ لینے کے لئے طیار رہے۔ موجودہ زمانہ کی آزادی اور بے راہ روی کا صحیح توڑ صرف اور صرف عورتوں کے ذریعہ ہو سکتا ہے اگر وہ اپنے بچوں کی خالص دینی ماحول میں تربیت کریں، قرآنی احکام سے ان کو روشناس کروائیں۔ اللہ تعالیٰ کی محبت اور رسول کریم ﷺ کی اطاعت کا جذبہ اور قرآن مجید کے احکام پر چلنے کا جذبہ اس شدت کے ساتھ ان کے دلوں میں پیدا کریں کہ بڑے سے بڑا شیطانی حملہ ان کے دلوں کے گرد کھنچی ہوئی حصار کو نہ توڑ سکے۔

یہی اس زمانہ میں آپ کا سب سے بڑا کام ہے اور یہی آپ کا سب سے بڑا فرض، اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق کہ قوا انفسکم واھلیکم نارا۔ ہر احمدی خاتون اور ہر ممبر لجنہ اماء اللہ کا فرض اپنی اولادوں کو دنیا پرستی کی آگ سے محفوظ رکھتے ہوئے سچا (احمدی) بنانا ہے۔

میری بہنو! آپ کے لئے بہت بڑا لمحہ فکریہ ہے آپ نے غور و فکر اور تدبر سے ان مسائل کو حل کرنا اور اپنی آئندہ نسل کو اپنے سے بہتر مخلص اور قرآن کی علمبردار بنانا ہے۔ جن کے علم اور عمل سے نور کی شعاعیں دنیا میں پھیلیں اور یہ سب کچھ آپ کے اپنے عملی نمونہ کے ذریعہ ہی ہو سکتا ہے خود قرآن سیکھیں، اس پر عمل کریں، دوسروں کو پڑھائیں اپنے عمل سے دنیا پر ثابت کریں کہ دنیا میں زندہ کتاب صرف قرآن مجید ہے اور زندہ مذہب صرف (دین حق) ہے۔

(مجلّہ بتقریب جشن پنجاہ سالہ لجنہ اماء اللہ ص 10)

اُٹھ گلستانِ جہاں میں زمزمہ پرواز ہو
خواب غفلت تا بکے نورِ سحر ہونے کے بعد

مطالبہ تحریک جدید - دعا

دعا تحریک جدید کے مطالبات کے پہلے دور کا آخری مطالبہ ہے اور اس کا نمبر انیسواں بنتا ہے۔ اس کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا:۔

"ایک اور چیز باقی رہ گئی ہے جو سب کے متعلق ہے۔ گو غرباء اس میں زیادہ حصہ لے سکتے ہیں۔ دنیوی سامان خواہ کس قدر کئے جائیں آخر دنیوی سامان ہیں اور ہماری ترقی کا انحصار ان پر نہیں۔ بلکہ ہماری ترقی خدائی سامان کے ذریعہ ہوگی اور یہ خانہ اگرچہ سب سے اہم ہے مگر اسے میں نے آخر میں رکھا ہے اور وہ دعا کا خانہ ہے۔

دعا کی تاکید

وہ لوگ جو ان مطالبات میں شریک نہ ہو سکیں اور ان کے مطابق کام نہ کر سکیں وہ خاص طور پر دعا کریں کہ جو لوگ کام کر سکتے ہیں خدا تعالیٰ انہیں کام کرنے کی توفیق دے اور ان کے کاموں میں برکت دے۔ ہماری فتح ظاہری سامانوں سے نہیں بلکہ باطنی سامانوں سے ہوگی۔

حقیقی ایمان

اگر ہمارے دلوں میں حقیقی ایمان پیدا ہو جائے اور ہم صرف خدا کے ہو جائیں تو ساری دنیا کو فتح کر لینا کچھ بھی مشکل نہیں۔

چالیس مومن جو دنیا کو فتح کرسکیں

حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ اگر چالیس مومن بھی کھڑے ہو جائیں تو ساری دنیا کو فتح کر سکتے ہیں۔ وہ لوگ جو کچھ بھی نہیں کر سکتے وہ یہی دعا کرتے رہیں کہ خدا تعالیٰ چالیس مومن پیدا کر دے۔ ایسے چالیس مومن جو حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ دنیا کو فتح کر سکتے ہیں۔

معذور اور مریض

پس وہ لولے، لنگڑے اور اپاہج جو دوسروں کے ھانے سے کھاتے ہیں۔ جو دوسروں کی امداد سے پیشاب پاخانہ کرتے ہیں اور وہ بیمار اور مریض جو چارپائیوں پر پڑے ہیں اور کہتے ہیں۔ کاش! ہمیں بھی طاقت ہوتی اور ہمیں بھی صحت ہوتی تو ہم بھی اس وقت دین کی خدمت کرتے۔ ان سے میں کہتا ہوں کہ ان کے لئے بھی خدا تعالیٰ نے دین کی خدمت کا موقعہ پیدا کر دیا ہے۔ وہ اپنی دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کا دروازہ کھٹکھٹائیں اور چارپائیوں پر پڑے پڑے خدا تعالیٰ کا عرش ہلائیں۔ تاکہ کامیابی اور فتحمندی آئے۔

ان پڑھ اور کند ذہن

جو ان پڑھ اور کند ذہن ہیں اور اپنی جگہ کڑھ رہے ہیں کہ کاش! ہم بھی عالم ہوتے۔ کاش ہمارا بھی ذہن رسا ہوتا اور ہم بھی (خدمت) دین کے لئے نکلتے۔ ان سے میں کہتا ہوں کہ ان کا بھی خدا ہے جو اعلیٰ درجہ کی عبارت آرائیوں کو نہیں دیکھتا بلکہ دل کو دیکھتا ہے۔ وہ اپنے سیدھے سادے طریق سے دعا کریں۔ تو خدا تعالیٰ ان کی دعا کو سنے گا اور ان کی مدد کرے گا۔ پس وہ لوگ جو مجبوری اور معذوری کی وجہ سے کسی مطالبہ کو پورا کرنے میں حصہ نہیں لے سکتے میں نے ایسی تجویز بتائی ہے کہ اس میں وہ شریک ہو سکتے ہیں اور یہ سب سے اعلیٰ اور سب سے زیادہ ضروری تجویز ہے۔

نہایت اہم اور ضروری تجویز

وہ جو چارپائیوں پر پڑے ہوئے اپاہج ہیں۔ وہ جنہیں بات کرنے کا شعور نہیں۔ وہ جن کے ذہن رسا نہیں۔ وہ جو بیمار اور کمزور ہیں۔ وہ جو قید میں پڑے ہیں۔ وہ جو مصائب میں اور تکالیف اور مشکلات میں گرفتار ہیں۔ وہ سب جو کام کرنا چاہتے ہیں مگر کر نہیں سکتے وہ اس تجویز پر عمل کریں۔ اس طرح وہ کام کرنے والوں سے ثواب حاصل کرنے میں پیچھے نہ رہیں گے کیونکہ وہ خدا تعالیٰ سے کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے پاس دل ہی تھا وہ ہم نے پیش کر دیا اور خدا تعالیٰ ضرور ان کے دل کی قدر کرے گا اور انہیں ایسا ہی اجر دے گا جیسا کام کرنے والوں کو دے گا۔

(الفضل 29۔ نومبر 1934ء)

تحریک جدید کو کیوں جاری کیا گیا

"تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ کچھ افراد ایسے میسر آجائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے"

(روزنامہ الفضل 2۔ دسمبر 42ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

نمک - ایک نعمت عظمیٰ

روزمرہ گھروں میں استعمال ہونے والا کھانے کا نمک بظاہر انتہائی سستی اور معمولی چیز معلوم ہوتا ہے لیکن اس کے استعمالات کو دیکھیں تو یہ ایک انتہائی ضروری اور قیمتی معدن ہے جس کے بغیر ہمارے بے شمار کام دھرے کے دھرے رہ جائیں۔ کیونکہ یہ آسانی سے اور بہت بڑے پیمانے پر دستیاب ہونے والی چیز ہے اس لئے اس قدر سستی ہے کہ عام آدمی اس کی افادیت کا صحیح اندازہ نہیں کر سکتا۔ نمک زمانہ قدیم سے ہی کھانوں کی لذت دوبالا کرنے اور انہیں محفوظ کرنے کے لئے استعمال ہوتا چلا آرہا ہے لیکن آج کے دور میں اسے اور بہت سے کیمیاوی مرکبات بنانے اور بعض دیگر کاموں میں وسیع پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے۔ دنیا میں استعمال ہونے والے کل نمک کا صرف 5 فیصد خوراک میں استعمال ہوتا ہے۔ چونکہ سالٹ یعنی نمک دو اجزا یعنی سوڈیم اور کلورین سے مل کر بنتا ہے اور اسی لئے اس کا کیمیاوی نام بھی سوڈیم کلورائیڈ ہے۔ ان دونوں اجزا کو الگ الگ کر کے سوڈیم اور کلورین کی الگ الگ بہت سی مصنوعات تیار کی جاتی ہیں۔ اس سے سوڈا بنایا جاتا ہے جو شیشہ اور صابن بنانے کے کام آتا ہے۔ اس سے کلورین حاصل کی جاتی ہے جو کاغذ' پلاسٹک' کیڑے مار دوائیاں۔ گھریلو صفائی کے لئے محلول اور مشینری میں مائعات کو جمنے سے روکنے والا محلول تیار کرنے کے کام آتی ہے۔ سرد ممالک میں موسم سرما میں سڑکوں پر کئی کئی فٹ برف جم جاتی ہے۔ چونکہ نمک کو برف میں ملا دینے سے برف کا درجہ پگھلاؤ بہت کم ہو جاتا ہے اس لئے نمک کو برف پر چھڑک دینے سے اسے پگھلا کر سڑکیں صاف کرنے میں بہت مدد ملتی ہے جو بصورت دیگر انتہائی مشکل کام ہے۔ امریکہ اور دوسرے سرد ممالک میں استعمال ہونے والے کل نمک کا تقریباً بیس فیصد اسی کام کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ان تمام کاموں کے علاوہ اور بہت سی مصنوعات بنانے میں نمک کا کردار بہت اہم ہے مثلاً جانوروں کی خوراک' دوائیاں' تیل صاف کرنا' فریج اور اور ڈیپ فریزر میں' کپڑا رنگنے کے رنگ وغیرہ وغیرہ۔

نمک کی مختصر تاریخ

زمانہ قدیم میں جبکہ نمک ابھی وسیع پیمانے پر دستیاب نہیں ہوا تھا۔ کیونکہ لوگوں کو سمندر کے پانی سے نمک حاصل کرنے کا فن نہیں آتا تھا اور صرف زیر زمین ملنے والے نمک پر اکتفا کیا جاتا تھا۔ نمک کی حیثیت اور قدروقیمت سونے کے برابر تھی۔ چنانچہ اس بات کے تاریخی شواہد موجود ہیں کہ سونے کا نمک کے ساتھ برابر وزن کی بنیاد پر تبادلہ کیا جاتا تھا کیونکہ کرنسی کے سکوں کا ابھی رواج نہیں تھا۔ چین میں جب پہلے پہل سکوں کا رواج شروع ہوا تو وہ نمک کے سکے ہی بنائے جاتے تھے۔ چین کے علاوہ بھی بحیرہ روم کے اردگرد کے ممالک میں نمک کے ڈلے بطور کرنسی سکوں کے استعمال کئے جاتے تھے۔ بہت ہی قدیم تہذیبوں میں حکومت کی طرف سے عائد کردہ ٹیکس کی وصولی بھی نمک کی شکل میں کی جاتی تھی۔ زمانہ قدیم میں نمک حاصل کرنے کی جگہیں عام طور پر سمندر کے قریبی خشک ہو جانے والے علاقے خصوصاً بحیرہ روم کے اردگرد کے علاقے تھے۔ چنانچہ پہلے زمانے کے اکثر قافلوں کے راستے سپین' اٹلی' روم اور مصر میں سے ہو کر گزرتے تھے اور یہ راستے نمک کی تجارت کی وجہ سے ہی بنے تھے۔ جنیوا' پیسا اور وینس جیسے مشہور عالم شہروں نے نمک کے مراکز کے طور سے ہی شہرت پائی چودھویں صدی عیسوی میں شمالی یورپ میں شمالی سمندر North Sea کے ساحلی علاقے کے شہروں نے نمک خریدنے کے لئے اس کی تجارت کو فروغ دیا جس کی انہیں اپنی سمندر سے پکڑی ہوئی مچھلی کو سمندر سے دور کے علاقوں کو بھیجنے کے لئے محفوظ کرنے کی خاطر ضرورت تھی۔ آہستہ آہستہ نمک کی افادیت اور مقبولیت کے نتیجہ میں لوگوں نے نمکین پانی کے چشموں سے نمک حاصل کرنا سیکھ لیا اور پورے یورپ میں ان نمکین چشموں کے اردگرد شہر اور قصبے آباد ہو گئے۔ پانی سے نمک حاصل کرنے کے لئے بڑی مقدار میں لکڑی کی ضرورت تھی جسے جلا کر پانی کو خشک کیا جا سکے چنانچہ انگلستان میں اٹھارھویں صدی عیسوی میں کوئلے کے وسیع ذخائر کی دریافت کے نتیجہ میں جہاں انگلینڈ' دنیا میں کوئلہ پیدا کرنے والا سب سے بڑا مرکز بنا وہیں اس کے ساتھ ہی ساتھ نمک کا بھی سب سے بڑا مرکز بن گیا۔ نو آبادیاتی امریکہ اپنا اکثر نمک انگلستان سے ہی درآمد کرتا تھا۔ 1783ء میں جنگ انقلاب کے ختم ہو جانے کے بعد بحرالکاہل کے ساحل پر سمندر کے پانی کو ابالنے اور خشک کرنے کے کارخانے قائم کئے گئے۔ امریکہ میں تعمیر ہونے والی ایری نہر Erie Canal جو 1825ء کو مکمل ہوئی محض نمک کو آگے ٹرانسپورٹ کرنے کے لئے بنائی گئی تھی۔ زیر زمین گہری کھدائی کر کے پہلے سے موجود نمکین چشموں کے پانی اور زیر زمین نمک کے ذخائر سے وسیع پیمانے پر نمک حاصل کرنے کے لئے بڑے بڑے پلانٹ لگائے گئے۔ اس گہری کھدائی نے نمک کے حصول کے ساتھ ساتھ انسانی زندگی میں انقلاب پیدا کر دیا۔ زمین کی مختلف تہوں اور ان میں پائی جانے والی معدنیات پوٹاش اور پٹرولیم کے بارے میں علم میں اضافہ ہوا اور اس طرح پوٹاش اور پٹرولیم کی صنعتوں کی داغ بیل پڑی۔ اور آج کے جدید دور میں تو ایٹمی تابکاری رکھنے والے وسیع ایٹمی فضلے کو ٹھکانے لگانے کا جو انتہائی اہم اور مشکل مسئلہ درپیش ہے اس کے حل کے لئے بھی نمک کی کانوں کی طرف ہی دیکھا جانے لگا ہے۔ نمک کی کانوں میں بعض ایسی خصوصیات پائی جاتی ہیں جن کی وجہ سے یہ اس کام کے لئے بہترین جگہیں ہیں۔ ایک تو یہ کانیں محفوظ اور خشک حالت میں لاکھوں سال سے یونہی قائم چلی آرہی ہیں۔ پھر اکثر نمک کی کانیں ان علاقوں میں واقع ہیں جہاں زلزلے شاذونادر ہی آتے ہیں اور پھر یہ کہ نمک کی ایک بہت بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ اردگرد کی اشیاء سے نکلنے والی حرارت کو جذب کر لیتا ہے اور اپنے اردگرد دیواروں میں پڑنے والی دراڑوں کو خودبخود ان کے اندر بھر کر ختم کر دیتا ہے۔

نمک حاصل کرنے کے طریقے

وہ نمک جو زمین سے حاصل کیا جاتا ہے وہ زیر زمین واقع بڑی بڑی تہوں کی صورت میں پایا جاتا ہے۔ اس نمک کو راک سالٹ Rock Salt کہا جاتا ہے۔ یہ نمک لاکھوں سال پہلے سمندر کے وسیع ذخائر کے خشک ہو جانے کے نتیجہ میں بنا تھا۔ اس نمک میں سمندری پانی میں پائے جاتے دیگر اجزا مثلاً کیلشیم اور پوٹاش کی آمیزش ہوتی ہے۔ نمک کے ایسے ذخائر ہر براعظم پر موجود ہیں۔ بحیرہ عرب کے ساحلوں پر پائے جانے والے نمک کے ذخائر تہوں کی بجائے ڈھیروں کی صورت میں ہیں جنہیں Salt Domes کہا جاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ نمک اپنے ساتھ شامل باقی تمام معدنیات کی نسبت ہلکا ہوتا ہے اور شدید دباؤ کے نتیجہ میں وہ پگھل کر مائع کا روپ اختیار کر لیتا ہے اس لئے زیر زمین دباؤ کے شدت کی وجہ سے نمک کی تہیں پگھل کر اپنے اوپر کی تہوں میں سے ہوتی ہوئیں اوپر کی سطح پر ڈھیروں کی شکل میں جمع ہو گئیں۔ زیر زمین نمک نکالنے کے دو طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ ہے Room-and-pillar Mining اس میں زمین کے اندر گہرائی میں بڑی بڑی موٹی ڈرل کرنے والی مشینوں سے نمک کی تہوں کو توڑ دیا جاتا ہے اور پھر اس طرح نمک باہر نکالتے ہیں کہ اندر بڑے بڑے کمرے بن جاتے ہیں جو نمک ہی کے ستونوں پر کھڑے رہتے ہیں اس طریقہ میں تقریباً آدھا نمک کان کے اندر ستونوں کی شکل میں چھوڑ دینا پڑتا ہے ورنہ تو ساری کان کان کنوں کے اوپر ہی دھڑام سے گر جائے۔ دوسرے طریقے میں دو پائپ زمین کی گہرائی میں دھنسائے جاتے ہیں ان میں سے ایک پائپ بڑا ہوتا ہے اور دوسرا اس کے اندر ہوتا ہے۔ اندرونی پائپ کے ذریعہ پانی نمک کے ذخیرہ میں پہنچایا جاتا ہے جس میں نمک حل ہو جاتا ہے اور پھر بڑے پائپ کے ذریعہ اس نمکین پانی کو باہر پمپ کر لیا جاتا ہے جسے سمندری پانی کی طرح خشک کر کے نمک حاصل کیا جاتا ہے۔

سمندری پانی سے نمک کا حصول

سمندری پانی سے حاصل کئے جانے والے نمک کو Solar Salt کہا جاتا ہے۔ سمندری پانی میں تقریباً ڈھائی فیصد نمک اور ایک فیصد دوسری معدنیات شامل ہوتی ہیں جن میں کیلشیم' پوٹاشیم اور میگنیشم اہم ہیں۔ اس پانی کو سکھانے والے کئی تالابوں میں سے گزارا جاتا ہے۔ پانی میں شامل تقریباً باقی تمام معدنیات نمک سے نسبتاً جلدی پانی خشک کرنے کے عمل میں پانی سے علیحدہ ہو کر نیچے تالاب میں تہ نشین ہوتی جاتی ہیں۔ اور نمک والا پانی آخری تالاب میں پہنچ کر جب خشک ہوتا ہے تو اس میں سے نمک حاصل ہو جاتا ہے جو 95 تا 98 فیصد خالص سوڈیم کلورائڈ ہوتا ہے۔ سمندری پانی سے نمک پیدا کرنے والے ممالک میں سرفہرست چین' فرانس' بھارت' اٹلی' جاپان اور سپین ہیں۔ نمک اگرچہ ہمیں سفید رنگ میں نظر آتا ہے لیکن پانی خشک کرنے کے بعد جو خالص نمک کے کرسٹل تہ نشین ہوتے ہیں وہ سفید نہیں ہوتے بلکہ خالص ہیرے کے رنگ کے شفاف اور بے رنگ ہوتے ہیں۔ اسی طرح بازار میں ملنے والا نمک اگر ڈھیلوں کی صورت میں ہے تو خالص نمک کا رنگ بھی ایسا ہیرے جیسا شفاف ہونا چاہئے۔ جتنی اس کی رنگ میں سفیدی یا سرخی پائی جائیگی اسی قدر اس میں ملاوٹ ہوگی۔ البتہ پسا ہوا نمک سفید سفوف کی صورت میں ہی نظر آئے گا۔ نمک چونکہ آبی بخارات کو جذب کر کے ڈھیلا بن جانے کی قدرتی صلاحیت رکھتا ہے اس لئے گھروں میں استعمال ہونے والے ٹیبل سالٹ کو ایسی حالت میں رکھنے کے لئے کہ وہ شیشی وغیرہ میں جمنے نہ پائے اس میں کسی قدر میگنیشم کاربونیٹ' کیلشیم کاربونیٹ' کیلشیم سلیکیٹ یا کیلشیم فاسفیٹ وغیرہ کو شامل کیا جاتا ہے۔ یہ تمام اشیاء بے رنگ' بے بو' بے ذائقہ اور نقصان سے مبرا ہیں۔ البتہ نمک کو ذائقہ کے ساتھ ساتھ مفید بنانے کے لئے اس میں آیوڈین کو شامل کیا جاتا ہے۔ آیوڈین کی کمی سے جسم میں کئی قسم کے عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ بس معمولی سی مقدار میں آیوڈین ملا دینے سے انسانی جسم میں اس کی کمی پوری ہو جاتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ حتی المقدور آیوڈین ملا نمک ہی گھروں میں استعمال کیا جائے۔

گیس انجن

سب سے پہلا انجن بھاپ کا انجن تھا جو کہ اٹھارویں صدی میں ایجاد ہوا لیکن وہ انجن اس قدر کامیاب نہیں تھا۔ 1860ء کی دہائی میں ایک جرمن انجینئر نکولس اوٹو (Nikolaus Otto) نے پہلا گیس انجن ایجاد کیا جو کہ پہلے انجنوں کی نسبت زیادہ کامیاب تھا۔ اس کے بعد اسی صدی کی آخری دہائیوں میں ایک جرمن انجینئر روڈالف ڈیزل نے ڈیزل انجن ایجاد کیا جو کہ گیس یا پٹرول انجن سے مختلف طریقے سے کام کرتا تھا۔ یہ انجن آج تمام بڑی گاڑیوں میں استعمال ہوتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ مکرم عطاء المنان طاہر صاحب مربی سلسلہ لالیاں ابن مکرم عطاء الکریم مبشر صاحب رچنا ٹاؤن شاہدرہ لاہور کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ نجمہ بشیر صاحبہ بنت مکرم بشیر احمد صاحب (مرحوم) نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بیس ہزار روپے مہر پر مورخہ 8۔ نومبر 1999ء کو بعد از نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت نے کیا۔

مکرم عطاء المنان طاہر صاحب مکرم میاں اللہ دتہ صاحب کرتو ضلع شیخوپورہ کے پوتے، مکرم مستری اللہ رکھا صاحب نارنگ منڈی کے نواسے اور معروف شاعر مکرم عبدالکریم قدسی صاحب کے بھتیجے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتے کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم رانا مبارک احمد صاحب محاسب جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم میاں محمد یحیٰ صاحب سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ لاہور ایک طویل عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم محمد صدیق شاکر صاحب سیکرٹری وقف جدید جماعت احمدیہ لاہور کے بڑے بھائی کا اپریشن ہو گیا ہے اور ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ محترمہ امتہ الکریم صاحبہ۔ صدر لجنہ حلقہ پشاور روڈ راولپنڈی کی والدہ محترمہ ماجدہ حسین بی بی صاحبہ دو ماہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 4-11-99 بروز جمعرات بوقت سوا دو بجے دوپہر انتقال فرما کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔

ان کا جسد خاکی ربوہ پہنچایا گیا جمعہ ساڑھے گیارہ بجے دارالضیافت کے احاطہ میں مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم مربی ماجد صاحب نے دعا کروائی۔

مرحومہ حضرت چوہدری حاکم علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف لنگے ضلع گجرات کی صاحبزادی تھیں۔ مرحومہ سلسلہ کے کاموں میں پیش پیش رہتیں۔ آپ نے 50 سال تک مختلف طریقوں سے سلسلہ کی خدمت کی۔ حضور پر نور کی خدمت اقدس میں اور تمام احباب جماعت کی خدمت میں موصوفہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

○ محترمہ امت اللہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم ملک مبارک احمد صاحب مرحوم عمر 57 سال جہاں زیب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور مورخہ 20۔ اکتوبر 1999ء کو وفات پا گئیں ہیں مرحومہ مکرم فضل احمد بٹالوی صاحب کی بہو اور مکرم عبدالحق صاحب کی بیٹی تھیں۔ آپ کا جنازہ مورخہ 21۔ اکتوبر 1999ء کو ربوہ میں پڑھا گیا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحومہ نہایت نیک اور صالح خاتون تھیں آپ نے تین بیٹیاں اور ایک بیٹا چھوڑا ہے صرف ایک بچی شادی شدہ ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین

○ مکرم منظور الحق سیٹھی صاحب سیٹھی میڈیکوز ربوہ کی والدہ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم سیٹھی عبدالحق صاحب مرحوم جہلم شہر ایک عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 25-10-99 بروز سوموار وفات پا گئیں آپ کی نماز جنازہ 26-10-99 بروز منگل احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی اور بعد تدفین مکرم راجہ منیر احمد صاحب نے دعا کروائی۔ موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان داخلہ

○ کراچی یونیورسٹی نے یکم جنوری 2000ء سے شروع ہونے والے سمیسٹر کے لئے B.Sc آنرز اور بی۔ فارمیسی میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ یہ داخلہ جات کلیات سائنس۔ آرٹس۔ کامرس۔ اسلامک سٹڈیز میں کھولے جا رہے ہیں اور تعلیمی قابلیت میں انٹر میڈیٹ ہونا ضروری ہے۔ سائنس فیکلٹی میں دیگر شعبہ جات کے علاوہ مائیکرو بیالوجی۔ بایو کیمسٹری اور فزیالوجی بھی شامل ہیں۔

اس کے علاوہ شعبہ پبلک ایڈمن۔ کمپیوٹر سائنس۔ انڈسٹریل ڈیزائن اور Visual آرٹس۔ بزنس ایڈمن۔ ابلاغیات میں داخلہ جات کے بارے میں شعبہ جات سے رابطہ کیا جائے۔

دیگر تمام پروگراموں میں داخلہ کے لئے فارم وغیرہ 300 روپے کے عوض UBL کی مقرر کردہ شاخوں سے دستیاب ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 18۔ نومبر 99ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے یونیورسٹی داخلہ آفس۔ فون نمبر 5-479011 سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

(نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

انڈونیشیا کے صدر زندہ عجوبہ

انڈونیشیا کے نئے صدر عبدالرحمان واحد کو انڈونیشیا کے عوام زندہ ولی سمجھتے ہیں۔ وہ بے حد ناتواں ہیں۔ اپنی بیٹی یا کسی اور شخص کے سہارے کے بغیر چل نہیں سکتے۔ قاہرہ اور بغداد کے مذہبی مدارس سے تعلیم پانے والے صدر کو انڈونیشیا کے عوام "محترم بھائی" کے نام سے پکارتے ہیں۔ گسدار جرمن، جاپانی، انگریزی، عربی اور فارسی زبانیں روانی سے بولتے ہیں۔ ان کی کامیابی کی صورت میں مغربی تجزیہ نگاروں نے انڈونیشیا میں بدترین خانہ جنگی کی پیشگوئی کی تھی۔ لیکن ذہین گسدار نے میگاوتی کو ساتھ ملا کر تمام اندازے غلط کر دیئے۔ گسدار واقعی زندہ عجوبہ ہے۔ وائس چیئرمین گولکر پارٹی گسدار نے شعلوں میں لپٹی مادر وطن کو خاکستر ہونے سے بچا لیا۔ 23 کروڑ عوام کے ڈرامائی طور پر صدر منتخب ہو جانے والے گسدار کے عقیدت مندان کے ہاتھ چومتے ہیں۔

رکنیت معطل کروائیں گے

بھارت نے کہا ہے کہ وہ دولت مشترکہ کے اجلاس میں پاکستان کی رکنیت معطل کروائیں گے۔ دولت مشترکہ کا سربراہی اجلاس جنوبی افریقہ کے شہر ڈربن میں ہو رہا ہے۔

افغانستان اور عراق میں امریکہ مخالف مظاہرے

افغانستان اور عراق کے شہروں میں امریکی پابندیوں کے خلاف مظاہرے کئے جا رہے ہیں۔ قندھار میں ہزاروں افغان باشندوں اور طالبان فوجیوں نے امریکہ مردہ باد کے نعرے لگائے امریکی پرچم اور کلنٹن کے پتلے نذر آتش کئے گئے۔ اقوام متحدہ کے دفتر پر پتھراؤ کیا گیا۔ اعلان کیا گیا کہ اسامہ کو کسی صورت امریکہ کے حوالے نہیں کیا جائے گا۔ بغداد میں عراقی اور عرب باشندوں نے امریکہ برطانیہ اور اسرائیل کے پرچم پھاڑ دیئے اور جلا دیئے۔

کلنٹن کا دورہ یونان ملتوی

امریکہ کے خلاف مظاہروں کی وجہ سے امریکی صدر بل کلنٹن کا دورہ یونان چھ دن کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے یاد رہے کہ یونان کی رائے عامہ کے جائزوں کے مطابق امریکی صدر کے دورے کو یونان کی اکثریت نے ناپسند کیا ہے۔

پریانکا سیاست نہیں کریں گی

آل انڈیا کانگرس کی صدر سونیا گاندھی نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ ان کی بیٹی پریانکا سیاست میں دلچسپی رکھتی ہیں۔ اور باقاعدہ سیاست میں حصہ لینے کا اعلان کرنے والی ہیں۔

اڑیسہ میں ہلاک شدگان کی تعداد

بھارت کے صوبہ اڑیسہ میں سمندری طوفان سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد سات ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔ مزید لاشوں کی تلاش کا کام جاری ہے سرکاری حکام کا خدشہ ہے کہ مرنے والوں کی تعداد دس ہزار سے زائد بھی ہو سکتی ہے۔ سیلاب کا پانی اترنا شروع ہو گیا ہے اور مزید لاشیں نکالی جا رہی ہیں۔

چیچنیا پر روس کی شدید بمباری

چیچنیا پر روس کی فوج کی شدید بمباری کا سلسلہ جاری ہے۔ تازہ بمباری سے 10 مجاہد شہید ہو گئے۔ یہ مجاہدین روسی فوج کا محاصرہ توڑ کر نکلنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ادھر روسی حکام نے یورپ کے سفارتی مشن کو چیچنیا میں داخل ہونے سے روک دیا۔ یورپ کی سلامتی اور تعاون کی تنظیم کے وفد نے پناہ گزینوں کے کیمپوں کا دورہ کیا۔ پناہ گزینوں کی ابتر صورت حال پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ پناہ گزینوں کو سخت سردی کے ساتھ خوراک کی قلت کا بھی سامنا ہے۔ نیٹو اور جرمن نے بھی مطالبہ کیا ہے کہ روس کی فوجی کارروائی بند کی جائے۔ روسی فوج کے جنرل وکٹر نے کہا ہے کہ یہ ایسی جنگ نہیں کہ آسانی سے جیتی جا سکے۔

اٹلی میں 5 منزلہ عمارت زمین بوس

اٹلی کے شہر فوجایا میں ایک پانچ منزلہ عمارت اچانک گر جانے سے 80۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ 30 خاندانوں پر قیامت اس وقت ٹوٹی جب لوگ سو رہے تھے۔

بقیہ صفحہ 2

3-00 p.m.	اردو کلاس۔ سبق نمبر 92 (1-9-95)
5-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m.	سویڈش زبان سیکھئے۔
6-00 p.m.	فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ حضرت صاحب کی ملاقات۔ (15-11-99)
7-00 p.m.	بنگالی سروس۔
8-00 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس۔ سبق نمبر 47۔(19-1-95)
9-10 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ ورک شاپ نمبر 11
9-35 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ واقفین نو۔
9-55 p.m.	جرمن سروس۔
11-05 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔
11-30 p.m.	اردو کلاس۔ سبق نمبر 93۔ (2-9-95)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 12 نومبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 17 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 27 درجے سنٹی گریڈ

ہفتہ 13۔نومبر۔ غروب آفتاب۔ 5-12

اتوار 14۔نومبر۔ طلوع فجر۔ 5-09

اتوار 14۔نومبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-33

نواز شریف کے خلاف پہلا مقدمہ درج

معزول وزیراعظم نواز شریف اور دیگر افراد کے خلاف طیارہ اغوا کرنے' اقدام قتل اور دہشت گردی کا مقدمہ کراچی کے ایک تھانے میں درج کر لیا گیا ہے۔ ائرپورٹ تھانے میں کور 5 ہیڈکوارٹر کے لیفٹیننٹ کرنل عتیق الزمان کیانی کی طرف سے یہ مقدمہ درج کروایا گیا ان کے ساتھ جن دیگر ملزموں پر مقدمہ ہے ان میں سید غوث علی شاہ' پی آئی اے کے سابق چیئرمین شاہد خاقان عباسی' سابق آئی جی سندھ رانا مقبول اور سی اے اے کے سابق ڈائریکٹر جنرل امین اللہ چوہدری شامل ہیں۔ اس طیارے میں چیف آف آرمی سٹاف جنرل پرویز مشرف کولمبو سے پاکستان آرہے تھے۔ طیارے کو کراچی اترنے کی اجازت دینے سے انکار کر کے ائرپورٹ پر رکاوٹیں کھڑی کر دی گئی تھیں۔ ٹرمینل کی بتیاں بجھادی گئی تھیں اور طیارے کو نواب شاہ اترنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ طیارے میں صرف 7 منٹ کا تیل باقی تھا جب فوج نے مداخلت کر کے طیارہ اتارا۔

عمر قید یا سزائے موت ہوسکتی ہے

نواز شریف اور ان کے ساتھیوں کے خلاف جو مقدمہ درج کیا گیا ہے اس میں ان کو عمر قید یا سزائے موت ہوسکتی ہے۔ فوجی ترجمان کرنل صولت رضا نے کہا کہ تمام ملزمان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

امریکہ اور برطانیہ کا ردعمل

نواز شریف کے خلاف کیس درج ہونے کے بعد امریکہ نے کہا ہے کہ نواز شریف کے خلاف کارروائی کھلی عدالت میں ہونی چاہئے۔ برطانیہ نے کہا ہے کہ ہم سابق وزیراعظم کی سزائے موت کی مخالفت کریں گے۔ صدر کلنٹن کی انتظامیہ کے ترجمان نے کہا کہ ملزموں کے آئینی حقوق کا احترام کرتے ہوئے قانونی عمل کی مکمل سہولت اور صفائی کا موقع دیا جائے۔ عدالتی کارروائی منصفانہ ہونی چاہئے۔

نواز شریف اور ساتھیوں کی کراچی منتقلی

نواز شریف اور ان کے ساتھیوں کو کراچی منتقل کر دیا جائے گا۔ ان کو انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت میں پیش کر کے ان کا جسمانی ریمانڈ لیا جاسکتا ہے۔

غیر جانبدارانہ سماعت کی توقع نہیں

مسلم لیگی لیڈر راجہ ظفرالحق نے کہا ہے کہ نواز شریف کے خلاف مقدمہ میں غیر جانبدارانہ سماعت کی توقع نہیں ہے۔ مقدمے کی سماعت بھی منصفانہ نہیں ہوگی۔ یہ انصاف کی بگڑی ہوئی شکل ہوگی۔

ایف آئی آر کے مندرجات

نواز شریف کے خلاف مقدمے میں پولیس کو ایف آئی آر کے مندرجات ظاہر کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ تفتیش کو بھی راز میں رکھا جا رہا ہے باضابطہ گرفتاری بھی نہیں ڈالی گئی۔ مقدمے کے چار ملزمان وعدہ معاف گواہ بننے پر آمادگی ظاہر کر چکے ہیں۔ یہ مقدمہ غوث علی شاہ' شاہد خاقان' امین چوہدری اور رانا مقبول سے تفتیش کی روشنی میں درج کر لیا گیا ہے۔ نواز شریف سے پوچھ گچھ نہیں کی گئی۔

کلثوم نواز کا خط حبس بے جا کی درخواست میں تبدیلی

لاہور ہائی کورٹ نے سابق وزیراعظم نواز شریف کی بیگم کلثوم نواز کا خط حبس بے جا کی درخواست میں تبدیل کر کے اس کی سماعت کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ خط سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو بھجوایا گیا تھا جنہوں نے اسے ہائی کورٹ کے سپرد کر دیا تھا۔ لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس راشد عزیز کا سنگل بنچ بطور ارجنٹ درخواست کی سماعت کرے گا۔

افسروں کا بھی احتساب

قومی حکومت نے احتساب کے لئے افسروں کے اثاثوں کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ بے قاعدگیوں اور بدعنوانیوں پر قابو پانے کے لئے بیوروکریسی کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اعلیٰ افسر ویزے رکھنے کے باوجود بیرون ملک نہیں جاسکتے۔ پہلے مرحلے میں افسروں اور ان کے خاندان کے افراد کے بنگلوں' گاڑیوں اور دیگر اثاثوں کی تفصیلات جمع کی جارہی ہیں۔ سندھ کے 20 سیکرٹریوں' 3 کمشنروں' 5 ڈپٹی کمشنروں اور دیگر افسروں کے خلاف تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

کیس لمبے عرصہ تک چلے گا

بی بی سی کے قانونی ماہرین نے کہا ہے کہ نواز شریف کو ملزم ثابت کرنا آسان نہیں۔ کوئی وعدہ معاف گواہ بنانا پڑے گا۔ فوری فیصلے کا امکان نہیں۔ کیس لمبے عرصے تک چلے گا۔

والد اور بھائی سے ملاقات کرائی جائے

معزول وزیراعظم نواز شریف کی صاحبزادی اسماء نواز نے لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے نام اپنے مکتوب میں مطالبہ کیا ہے کہ ان کے والد اور بھائی (حسین نواز) سے ان کی ملاقات کرائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی والدہ (بیگم کلثوم نواز) شدید بیمار ہیں اور انہوں نے علاج کرانے سے انکار کر دیا ہے۔

جنرل پرویز مشرف کی یقین دہانی

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ نواز شریف کے خلاف کارروائی قانونی طریقے سے ہوگی۔ انہوں نے سی این این کو انٹرویو میں کہا کہ میں یقین دلاتا ہوں کہ مستقبل میں کبھی ذاتی انتقام کا مظاہرہ نہیں کروں گا۔

میڈیا یا کسی اور فورم کے سامنے نہیں لائیں گے

وزیر داخلہ لیفٹیننٹ جنرل (ر) معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ نواز شریف کو میڈیا یا کسی اور فورم کے سامنے نہیں لائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے خلاف آپریشن نہیں کیا جارہا۔ قانون شکنی کے خلاف کارروائی جاری رہے گی۔

اعجاز الحق نے انکار کر دیا

مسلم لیگ کے لیڈر اعجاز الحق نے کہا ہے کہ ہم صرف سیاسی کیسوں کا دفاع کریں گے۔ کسی کے خلاف ذاتی مقدمے کا دفاع کرنے کو تیار نہیں۔ ان کا اشارہ نواز شریف کے خلاف درج طیارہ کیس کی طرف تھا۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف کے خلاف کیس خاصا سیریس لگتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے خلاف کوئی انتقامی کارروائی نہیں ہو رہی۔ فوجی حکومت سے محاذ آرائی نہیں چاہتے۔

حیدر آباد میں بم دھماکہ

حیدر آباد میں بس سٹینڈ پر ایک کوچ میں دھماکہ ہوا جس سے 9 مسافر زخمی ہوگئے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ دہشت گردی نہیں ٹرانسپورٹروں کی آپس کی لڑائی ہے۔

صوبہ سرحد کی 6 رکنی کابینہ

صوبہ سرحد کی 6 رکنی کابینہ کا اعلان کر دیا گیا ہے اس میں چیف خطیب قاری روح اللہ' تحریک انصاف کے سابق رہنما اویس غنی' ریٹائرڈ جسٹس علی حسین قزلباش' فرید الرحمان' امتیاز گیلانی اور عبید اللہ جان شامل ہیں۔

اللہ شافی — گھریلو ہومیو پیتھک علاج — اللہ شافی
"ہومیو پیتھک یعنی علاج بالمثل" 1999 اور "ہومیو پیتھک نسخہ جات"
سے بالکل آسان اور زود اثر علاج کے لئے 234 ادویات کا
خوبصورت مدیف کیس رعایتی قیمت پر دستیاب ہے
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گول بازار ربوہ فون۔ 212399

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز
بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون۔647434

ربوہ کے گردونواح اور ربوہ کے ہر محلہ میں
پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت
کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ) ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
فون آفس۔212764' گھر 211379

"رخت سفر" از مظفر احمد مظفر نوشہرہ کینٹ حال جرمنی
پھر صحیفہ کوئی اترا ہے مظفر دل پر — زرد چہرہ کا سبب اور بھلا کیا ہوگا
در کار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست
دنیائے غزل میں رنگی و برجستگی کا لطف لئے قدیم اسلوب اور اطوار کے ساتھ جلد منظر عام پر آرہا ہے
برائے رابطہ : طیب احمد B-162 اے ایس سی کالونی نوشہرہ کینٹ

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61